بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد

Behind Imam, No Prayer Without Surah Fatiha (Ahadees)

<u>Command of The Messenger of Allah SAS:</u>
1. Abu Hurayra RZ narrates: That the Messenger of Allah SAS said: “Whoever performs a prayer in which he does not recite the Umm ul Qur’an (Surah Fatiha), his prayer is invalid”. Messenger of Allah SAS repeated this thrice. (Muslim, Bukhari)

2. Ubadah ibn as-Samit RZ narrates: We were behind the Apostle of Allah SAS at the dawn prayer, and he recited (the passage), but the recitation became difficult for him. Then when he finished, he said: Perhaps you recite behind your imam? We replied: Yes, it is so, Apostle of Allah SAS. He SAS said: Do not do so except when it is Fatihat al-Kitab (Surah Fateha), for he who does not recite it is not credited with having prayed. (Abu Dawud, Tirmizi)

<u>Command of Sahaba RZ:</u>
3. Abu Hurayra RZ narrates: That the Messenger of Allah SAS said: "Whoever performs a prayer in which he does not recite the Umm ul Qur'an, his prayer is invalid and deficient", Messenger of Allah SAS repeated this thrice. A narrator from the hadith enquires from Abu Hurayra RZ: "I am sometimes behind the Imam" Abu Hurayra RZ replied: "[Iqra'ha Fi Nafsik] Recite it in yourself [mind]". (Muslim, Ibn Maja, Abu Dawood)

<u>Practice of Sabaha RZ:</u>
4. Ibadah RZ narrates: Makhool said that after Surah Fatiha if Imam stays for some moment (Sakta) in Jahry Prayer (Prayer in which Imam recites loudly) then (the follower) shall recite Surah Fatiha slowly (within) and if the Imam does not do Sakta, then before Imam or with Imam or after Imam, follower shall recite the Surah Fatiha. He should not miss it in any condition. (Abu Dawood)

<u>Objection</u>: When the Qur'an is recited, listen to it…(7:204)
<u>Rely</u>: And surely We have bestowed upon you the seven oft-recited Verses (Surah al-Fatiha) and the Glorious Qur’an. (15:87)

امام کے پیچھے، سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہین (احادیث)

<u>رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کا حکم</u>
(1) حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جس نے نماز میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تواس کی نماز نامکمل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نےیہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (مسلم، بخاری)
(2) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے صبح کی نماز پڑھائی اور آپ پر تلاوت بھاری ہوگئی۔ جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم امام کے پیچھے پڑھتے ہو "حضرت عبادہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! اللہ کی قسم (ہم پڑھتے ہیں) آپ نے فرمایا۔ صرف سورہُ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ اس کی نماز (کامل) نہیں جس نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ عائشہ، انس ، ابو قتادہ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں حدیثِ عبادہ حسن ہے۔ زہری نے بھی یہ حدیث ابو سطہ محمود بن ربیع، حضرت عبادہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جس نے فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز (کامل) نہیں یہ اصح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور تابعین کا قرآۃ خلف الامام کے بارے میں اس حدیث پر عمل ہے مالک بن انس، ابن مبارک، شافعی، احمد بن حنبل اور اسحٰق بھی اسی کے قائل ہیں کہ قرات خلف الامام جائز ہے۔(ترمذی، ابوداود)

<u>صحابہ کرام کا حکم</u>
(3) حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جس نے نماز مین سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تواس کی نمازپری نہیں بلکہ اس کی نمازناقص رہی۔یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے تین بار ارشاد فرمایالگوں نے پوچھا کہ جب ہم امام کے پیچھے ہوں تو کیاکرین؟ حضرت ابوہریرہ نے جواباً کہا اس وقت تم لوگ آہستہ سورہ فاتحہ پڑھلیا کرو ۔ (مسلم، ابن ماجہ، ابوداود)

<u>صحابہ کرام کاعمل</u>
(4) حضرت عبادہ حضرت مکحول سے نقل کرتے ہیں کے وہ فرماتے تھے۔ اگر امام سورۃ فاتحہ پڈھ کر سکتہ کرے جہری نماز مین تو اس وقت سورۃ فاتحہ پڈھ لے آہستہ سے اور جو سکتہ نہ کرے تو امام سے پہلے یا اس کے ساتہ یا بعد سورۃ فاتحہ پڈھ لے چوڑ نہ دے۔ (ابوداود)

<u>اعتراض</u>: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو(7:204)
<u>جواب</u>: اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔ (15:87)